89923 - خاوند اور بیوی کا مل کر گھر خریدنا اور ملکیت اپنے نام کروانا

سوال

میں نے نیت کی ہے کہ چھ فلیٹ پر مشتمل عمارت تعمیر کر کے اسے کرایہ پر دوں، تو کیا میں یہ عمارت اپنے نام کراؤں یا کہ اپنی بیوی کے نام ؟
یہ علم میں رہے کہ آدھی قیمت میں ادا کرونگا، اور آدھی قیمت میری بیوی ادا کریگی، میرے لیے اس میں کوئی مانع نہیں کہ وہ عمارت بیوی کے نام لکھی جائے، اور میری بیوی کو بھی اس میں کوئی اعتراض اور مانع نہیں کہ یہ عمارت میرے نام کی جائے، لیکن شرعی اعتبار سے کیا چیز افضل ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

خاوند کو حق حاصل ہے اور اس کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی بیوی کو جو چاہے اپنے مال میں سے ہبہ کر دے، بیوی کو بھی حق حاصل ہے اور اس کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنے مال میں سے چو چاہے خاوند کو ہبہ کرے، جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور عورتوں کو ان کے مہر راضی خوشی دے دو، ہاں اگر وہ اپنی خوشی سے کچھ مہر تمہیں چھوڑ دیں تو اسے شوق سے خوش ہو کر کھاؤ پیو النساء (4).

اس لیے جب آپ کا دل اپنی بیوی کو اپنا حصہ ہبہ کرنے پر راضی خوشی ہو تو آپ یہ عمارت اپنی بیوی کے نمام رجسٹری کروا دیں، تو اس طرح یہ اس کی خاص ملیکت ہو گی.

اور اگر آپ کی بیوی اپنا حصہ راضی خوشی اپنا حصہ آپ کو ہبہ کرتی ہے تو پھر آپ یہ عمارت اپنے نام رجسٹری کروا لیں.

اور اگر آپ دونوں میں سے ہر ایك اپنا حصہ محفوظ رکھنا چاہتے ہے تو پھر آپ دونوں اس میں شراکت کرتے ہوئے دونوں کے نام رجسٹری کروا لیں.

مقصد یہ ہے کہ رجسٹری حقیقت حال کے موافق ہونی چاہیے، یہی بہتر اور اولی و افضل ہے، اور اسی میں حقوق کی بھی حفاظت ہے، اور اختلاف و نزاع سے بچا جا سکتا ہے.

اور اگر صورت حال اس بات کا تقاضا کرتی ہو کہ اس عمارت کی رجسٹری صرف ایك شخص کے نام ہی ہو سکتی ہے، تو پھر دوسرے شخص کو چاہیے کہ وہ ایسی دستاویز تیار کر کے اپنے پاس محفوظ رکھے جو اس کے حق کو ثابت کرتی ہو، یعنی کسی حکومتی اسٹام پیپر لکھوا کر اس پرگواہیاں بھی ڈالی جائیں.

اللہ تعالی سب کو اپنی پسند اور رضا کے کام کرنے کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .